مختصر

مسنون نماز

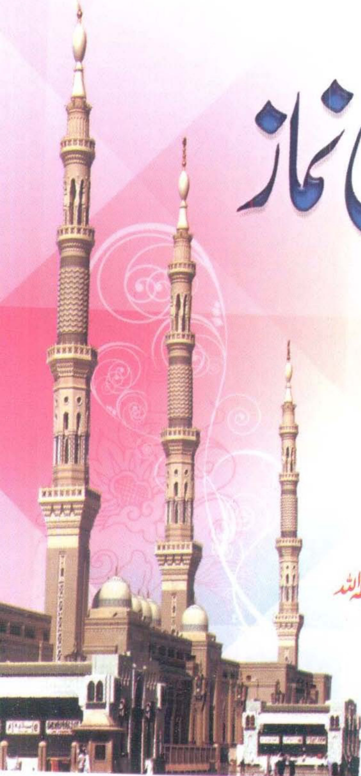

جمع وترتیب

ابونعمان بشیر احمد حفظہ اللہ

WWW.IRCPK.COM

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز سے مت کہہ ، مجھے کام ہے
کام سے کہہ ، وقتِ نماز ہے

مختصر

مسنون نماز

جمع و ترتیب

ابو نعمان بشیر احمد حفظہ اللہ

کتاب سرائے
[illegible] کا اشاعتی ادارہ
[illegible]

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

پروفیسر عبدالجبار شاکر
۱۹۳۶ - ۲۰۰۹

جملہ حقوق محفوظ

۱۴۳۳ ہجری ۲۰۱۲ء

نام کتاب : مختصر مسنون نماز
جمع و ترتیب : ابو نعمان بشیر احمد حفظہ اللہ
اہتمام : بیت الحکمت، لاہور
مطبع : میٹرو پرنٹرز، لاہور

ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے
فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور فون: 37320318 فیکس: 37239884
ای میل: Kitabsaray@hotmail.com

فضلی بک سپر مارکیٹ
اردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔
فون: 32212991-32629724

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مجھے پڑھیے!

نماز چند منٹ کی کچھ حرکات وسکنات کا نام نہیں بلکہ پورے دین اسلام کا خلاصہ ہے۔ قرآنِ مجید میں نفاذ اسلام کا حکم چند مرتبہ لیکن نفاذ نماز کا حکم بہت مرتبہ دیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو فرد اور معاشرہ نماز کو قائم کرنے والا ہوگا وہ اسلام کا نفاذ کرنے والا ضرور ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی جس قدر نماز کا اہتمام کیا اس قدر کسی دوسرے رکن کا نہ کیا حتی کہ آخری وصیت بھی اَلصَّلٰوۃ اَلصَّلٰوۃ تھی۔

نماز کے موضوع پر علمائے کرام نے بہت زیادہ کتب تصنیف کی ہیں۔ استاذ محترم شبیر احمد نورانی حفظہ اللہ کے حکم سے انتہائی مختصر چند احادیث مرتب کی ہیں تاکہ عامۃ الناس کی رہنمائی کا ذریعہ بن سکے۔ اگر کوئی مسلمان بھائی اسے مفید پائے اور اپنے والدین یا رشتہ داروں کے ایصالِ ثواب کے لیے تقسیم کرنا چاہے تو کتاب سرائے سے رابطہ کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور اُمت مسلمہ کی رہنمائی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ابو نعمان بشیر احمد

مرکز الدعوۃ السلفیہ (ستیانہ بنگلہ، فیصل آباد)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز کی اہمیت

1- ایمان والوں پر نماز مقررہ وقت میں ادا کرنا فرض ہے۔ (النسا:103)

2- نماز انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔
(العنکبوت:45)

3- نماز اسلام کا ستون ہے۔ (ترمذی:2616، احمد:22016)

4- نماز میں سستی کرنے والوں کے لیے جہنم کی ویل وادی ہے۔
(الماعون:4,5)

5- بے نماز جہنم میں ہوگا اور کسی کی سفارش اسے فائدہ نہ دے گی۔
(المدثر:40تا48)

6- اسلام اور کفر میں فرق کرنے والی نماز ہے۔ (مسلم:247)

7- بے نماز کا انجام قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔
(ابن حبان:1467، احمد:6576)

8- نماز فجر اور عشا کے لیے مسجد میں نہ آنا نفاق کی علامت ہے۔ (بخاری ومسلم)

9- جس کی عصر کی نماز رہ گئی گویا اس کا مال اور اہل ہلاک ہوگیا۔
(سنن الدارمی:1266)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

طہارت

1: ہر مسلمان کا جسم اور لباس کو پاک رکھنا ضروری ہے۔
(المائدۃ:6، المدثر:4)

2: طہارت حاصل کرنے کے لیے پاک پانی استعمال کرنا ضروری ہے۔
(الفرقان:48)

3: اگر پانی پانچ مشکیزہ (227 لیٹر) سے کم ہو تو نجاست گرنے سے فوراً پلید ہو جاتا ہے، اگر زیادہ ہو تو نجاست گرنے سے فوراً پلید نہیں ہوتا جب تک اس کا ذائقہ، بو یا رنگت تبدیل نہ ہو۔
(تحقیق:260/1)

4: واش روم میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.
(بخاری:142، مسلم:375)

اور نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں نکالنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے: غُفْرَانَکَ۔ (ابوداود:30، ترمذی:7)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

5: قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

(بخاری:394، مسلم:264)

6: دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے۔ (بخاری:153، مسلم:267)

7: پیشاب سے اجتناب نہ کرنا قبر کے عذاب کا باعث ہے۔

(بخاری:216، مسلم:292)

8: دودھ پیتا بچہ پیشاب کردے تو پانی کے چھینٹے مارنے سے طہارت ہوجاتی ہے البتہ بچی کے پیشاب کی وجہ سے کپڑا دھونا ضروری ہے۔

(بخاری:223، ابوداؤد:375)

9: کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ پانی سے دھونا اور ایک مرتبہ مٹی سے مانجھنا ضروری ہے۔ (مسلم:280)

10: بلی کا جوٹھا نجس نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد:75، ترمذی:92)

11: مذی (لیس دار پتلا پانی) نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا، البتہ جسم و کپڑے کو دھونا اور وضو کرنا پڑتا ہے۔ (بخاری:132، مسلم:178)

12: احتلام، مباشرت اور حیض و نفاس کی وجہ سے غسل کرنا واجب ہوتا

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ہے۔
(بخاری:298,291,282)

13: مسنون غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے:
دونوں ہاتھوں کو کلائی تک دھو کر بائیں ہاتھ سے استنجا کیا جائے، پھر بایاں ہاتھ زمین پر مَل کر (یا صابن سے) دھویا جائے پھر نماز جیسا وضو کیا جائے سوائے پاؤں دھونے کے، پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں تر کر کے سر کے بالوں کا خلال کیا جائے پھر سر پر تین چلو پانی ڈالا جائے اور پھر تمام جسم کو اچھی طرح دھویا جائے۔آخر میں غسل والی جگہ سے قدرے الگ ہو کر پاؤں دھوئے جائیں۔
(بخاری:265، مسلم:316)

14: دورانِ غسل کلمہ یا دُعا پڑھنا جائز نہیں البتہ غسل سے فارغ ہو کر باہر نکل کر وضو کے بعد والی دُعا پڑھ سکتے ہیں۔

15: دورانِ غسل شرم گاہ کو ہاتھ نہ لگا ہو تو اس وضو سے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

16: جنابت کی حالت میں کھانا، پینا، نیند کرنا اور مصافحہ کرنا جائز ہے۔
(بخاری:285،290)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وضو کا طریقہ

وضو نماز کی چابی ہے اس کے درست ہونے سے نماز درست ہوگی۔ صحیح وضو مندرجہ ذیل ہے:

1: وضو شروع کرنے سے پہلے "بِسْمِ اللهِ" پڑھیں۔

(ابن ماجہ:397، نسائی:76)

2: مسواک استعمال کریں۔ (بخاری:887، مسلم:252)

3: دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئیں۔

(بخاری:159، مسلم:226)

4: اگر انگوٹھی پہنی ہو تو اسے آگے پیچھے حرکت دینی چاہیے۔

(ابن ماجہ:449)

5: پھر تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالیں۔

(بخاری:159، مسلم:226)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

6: اگر روزہ نہ ہو تو پانی ناک میں اچھی طرح چڑھائیں۔
(ابوداؤد:142)

7: ناک کی صفائی بائیں ہاتھ سے کریں۔ (بخاری:191)

8: پھر تین مرتبہ چہرہ (پیشانی سے ٹھوڑی اور دائیں کان سے بائیں تک) دھوئیں۔ (بخاری:159، مسلم:226)

9: داڑھی کا خلال کرنا چاہیے۔ (ابوداؤد:145)

10: دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئیں۔ (بخاری:159، مسلم:226)

11: سر کا مسح کرنا چاہیے جس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو تر کر کے پیشانی پر رکھیں اور پھر ان کو گدی تک اس طرح لے جائیں کہ ہاتھ تمام بالوں کو چھوتے جائیں اور پھر گدی سے اسی طرح واپس پیشانی تک لائیں۔ (بخاری:185، مسلم:235 ملخصاً)

12: سر کا مسح ایک مرتبہ ہے۔ (ابوداؤد:111)

13: دونوں کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کرنا چاہیے۔
(مصنف ابن ابی شیبہ:173)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

14: سر پر پگڑی ہوتو اس پر مسح کرنا بھی جائز ہے۔ (مسلم:274)

15: گردن کا مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

(زادالمعاد: ج ا ص 195، المجموع شرح المہذب)

16: دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت اچھی طرح دھونے چاہیے۔

(سورۃ المائدہ، بخاری 159، مسلم:226)

17: ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے۔ (ترمذی:39)

18: وضو کرکے پہنے ہوئے موزوں اور جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

(ابن ماجہ:560، ابوداؤد:148)

19: مدت مسح مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات ہیں۔ (مسلم:276)

20: وضو کے اعضا ایک، دو یا تین مرتبہ دھوئے جاسکتے ہیں اس سے زیادہ مرتبہ دھونا منع ہے۔ (بخاری:157، نسائی:14)

21: وضو کے بعد کلمہ شہادت "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" پڑھنے سے

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

(مسلم:234)

22: کلمہ شہادت پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانا یا انگلی کا اشارہ کرنا ثابت نہیں ہے۔

23: مسنون وضو کے بعد حضور قلب سے دو رکعت ادا کرنا دخول جنت کا سبب ہے۔ (بخاری:159)

24: ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ (مسلم:277)

25: بول و براز کے راستے کوئی چیز خارج ہو جائے تو وضو ختم ہو جاتا ہے۔ (بخاری:135، ابن ماجہ:516)

26: پانی کی عدم موجودگی میں یا پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہونے پر تیمم کرنا جائز ہے۔ (النساء:43، ابن خزیمہ:273)

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پہلے چہرے اور پھر ہاتھوں کا مسح کر لیا جائے۔ (بخاری:347، مسلم:368)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز کا طریقہ

مسنون نماز کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھیں:

قیام کے احکام:

1: صرف رضائے الٰہی کی نیت کرنی چاہیے۔ (سورۃ البینۃ:5، بخاری:6689)

2: زبان سے نیت کرنا، نبی کریم ﷺ، صحابہ رضی اللہ عنہم اور آئمہ کرام رحمہم اللہ سے ثابت نہیں۔ (الفتاویٰ الکبریٰ لابن تیمیہ)

3: نماز میں قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہونا چاہیے۔

(سورۃ البقرۃ:144، ترمذی:304)

4: سترہ رکھنا چاہیے۔ (ابن خزیمہ:775)

5: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھانے چاہیے۔ (بخاری:736، 757، مسلم:391)

6: ہاتھوں کی انگلیاں معمولی کھلی ہوں (بند یا آپس میں ملی نہ ہوں)

(ابوداود:753، ابن خزیمہ:459)

7: ہاتھ اُٹھاتے وقت کانوں کو چھونا سنت سے ثابت نہیں۔ (البانیؒ)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

8: دایاں ہاتھ، بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت، جوڑ اور کلائی پر رکھنا چاہیے۔ (ابوداود:727)

9: دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھنا چاہیے۔
(احمد:22313،ابن خزیمہ:480)

10: پھر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(i)۔۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.
(بخاری:744،مسلم:598)

(ii)۔۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ" (ابوداود:775،ترمذی:243)

11: پھر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(i)۔۔ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (ابوداود:775)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(ii) — أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(بخاری:6115، مسلم:2615)

12: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پڑھیں۔ (نسائی:906)

13: پھر سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ (بخاری:756، مسلم:394)

14: سورہ فاتحہ کے بعد جہری رکعتوں میں بلند آواز سے اور سری رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہیں۔ (ابوداود:932)

15: پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اور کوئی سورت پڑھیں

(بخاری:762، مسلم:400)

16: قرأت میں سورتوں کی ترتیب ضروری نہیں۔ (بخاری:744)

17: دوران قرأت سجدہ والی آیت آئے تو سجدہ کرنا چاہیے۔

(بخاری:1075)

سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (ترمذی:3425، حاکم:802)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رکوع اور سجدہ کے احکام

1: رکوع میں جاتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اور رفع الیدین کرنی چاہیے۔
(بخاری:789،828)

اور یہ دعا کم از کم تین مرتبہ پڑھنی چاہیے:

(i)-- سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (مسلم:772) (ابن ابی شیبہ:2571)

(ii)-- سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری:794)

2: رکوع میں سر اور پیٹھ برابر کرنی چاہیے۔ (مسلم:498، ابوداؤد:855)

3: کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا چاہیے۔ (ابوداؤد:863)

4: رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنی چاہیے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا چاہیے۔ (بخاری:735)

5: کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بخاری:799)

6: پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کرنا چاہیے۔ (بخاری:803، مسلم:392)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

7: سجدہ میں پہلے ہاتھ اور پھر گھٹنے زمین پر رکھنے چاہیے۔ (ابوداؤد:840)

8: سجدہ میں ہاتھوں کو کندھے کے برابر رکھنا اور پیشانی وناک کو زمین پر لگانا چاہیے۔ (مسلم:490، ابوداؤد:734)

9: سجدہ میں کہنیوں کو زمین پر بچھانا یا پہلوؤں کے ساتھ ملانا منع ہے۔ (بخاری:807، مسلم:497)

10: سجدہ میں یہ دُعا (کم ازکم تین مرتبہ) پڑھنی چاہیے:

(i)-- سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (مسلم:772، ابن ابی شیبہ:2571)

(ii)-- سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری:794)

11: دوسجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(i)-- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(ابوداؤد:850، ترمذی:284)

(ii)-- رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ابوداؤد:847، نسائی:1070)

(iii)-- پہلی اور تیسری رکعت میں اٹھتے وقت سیدھے بیٹھ کر اُٹھنا

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

چاہیے۔ (بخاری:738)

تشہد کے احکام

1: تشہد میں دایاں پاؤں کھڑا کرنا اور بایاں پاؤں بچھا کر اس کے اوپر بیٹھنا چاہیے۔ نیز دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھنا چاہیے۔ (بخاری:827، مسلم:579)

2: آخری تشہد میں بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال کر کولہے پر بیٹھنا چاہیے جسے تورک کہا جاتا ہے۔ (ابوداؤد730)

3: تشہد بیٹھتے ہی دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنا چاہیے۔ (مسلم:580)

4: تشہد میں نظر شہادت کی انگلی سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے۔ (ابوداؤد:990)

5: تشہد میں یہ پڑھنا چاہیے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

(بخاری:1202، مسلم:402)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

6: پھر یہ درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

(بخاری:3370)

7: پھر یہ دعا پڑھیں:

(1)--اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(بخاری:832، مسلم:588)

(2)--اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(بخاری:834، مسلم:2705)

8: نماز کے اختتام پر دائیں بائیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہہ کر سلام پھیرنا چاہیے۔

(ابوداؤد:996، ترمذی:295)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز کے بعد کے اذکار

1: سلام پھیرتے ہی بلند آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیے۔

(بخاری:842، مسلم:583)

2: پھر تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" کہہ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم:591)

3: مندرجہ ذیل مسنون اذکار کی بھی بہت فضیلت ہے:

(1)-- رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ابوداود:1522، نسائی:1304)

(2)-- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری:844، مسلم:593)

(3)-- آیت الکرسی پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے صرف موت مانع ہوتی ہے۔ (نسائی:9928)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(1)۔۔۔سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ 34 مرتبہ (مسلم:596)

نماز کے ضروری مسائل

- سورۂ فاتحہ کے بغیر کسی کی نماز نہیں ہوتی۔ (بخاری:756، مسلم:394)
- تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک مرد و عورت کی نماز کی ادائیگی کی کیفیت میں کوئی فرق نہیں۔ آپ ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حکم دیا نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (بخاری:231)
- البتہ عورتوں کو نماز میں سر اور ٹخنے ڈھانپنا ضروری ہے۔

(ابوداؤد:641، بیہقی جلد2، ص232)

قنوتِ وتر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ابوداود:1425، ترمذی:464)

مسنون دُعائیں

سونے کا مسنون طریقہ: سوتے وقت دائیں پہلو پر لیٹ کر دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر آیۃ الکرسی اور یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا (صحیح بخاری:6314)

بیدار ہونے کی دُعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(صحیح بخاری:6314)

گھر سے نکلنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(جامع ترمذی:3426، ابوداود:5095)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (سنن ابوداود:5096)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا: پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور پڑھیں: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (صحیح مسلم:713)

مسجد سے نکلنے کی دعا: پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور پڑھیں:
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (صحیح مسلم:713)

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(جامع ترمذی:3428)

کھانے کا مسنون طریقہ: بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے شروع کریں، اپنے آگے سے کھانا چاہیے اور کھانے میں عیب نہیں نکالنے چاہیے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائے تو کھانا کھانے کے دوران جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ پڑھ لے۔ (سنن ابی داود:3767)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کھانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا

(سنن ابی داود:3851)

پانی پینے کا مسنون طریقہ: بیٹھ کر دائیں ہاتھ سے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر شروع کرنا چاہیے اور تین سانس لینے چاہئیں۔ (بخاری:5376)

دودھ پینے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (جامع ترمذی:3455)

روزہ افطار کرنے کی دعا:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

(سنن ابی داود:2357)

کھلانے یا پلانے والے کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ (صحیح مسلم:2055)

مہمان کی میزبان کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

(صحیح مسلم:2042)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نئے کپڑے پہننے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

(سنن ابی داود: 4020، جامع ترمذی)

نیا چاند دیکھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (جامع ترمذی)

بارش کی دعائیں:

(1)-- اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ. (سنن ابی داود: 1176)

(2)-- اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا. (بخاری: 1014)

سفر کی دعائیں: سواری پر قدم رکھے تو کہے: بِسْمِ اللّٰهِ سوار ہو چکے تو کہے: (1)-- سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین بار

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَكَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(مسند احمد، جامع ترمذی: 3664)

(2)-- سواری پر بیٹھ جانے کے بعد نبی کریم ﷺ تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے تھے: سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ.

(صحیح مسلم: 1342)

سفر سے واپسی کی دعا: آيِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح مسلم: 1342)

مسافر کو الوداع کرنے کی دعا: أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (جامع ترمذی:3443)

مرغ کی آواز سننے کے بوقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (صحیح بخاری: 3303)

گدھے کی آواز کے وقت کی دعا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (صحیح بخاری: 3303)

چھینک کے وقت کیا پڑھے: چھینک کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور سننے والا: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے اور پھر چھینک لینے والا يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔ (صحیح بخاری:6224)

کفارہ مجلس کی دعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. (ترمذی:3433)

تکلیف کی شدت میں پڑھنے کی دعا: دایاں ہاتھ تکلیف والی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (صحیح مسلم:2202)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عیادت کے وقت کی دعا:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (صحیح بخاری: 3371)

بیمار کو دم کرنا: مریض پر دایاں ہاتھ پھیریں اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا. (صحیح بخاری: 5743)

نمازِ جنازہ کی دعائیں:

(1)--اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

(صحیح مسلم: 963 سنن ابی داود)

(2)--سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(مسند احمد: 368/2، سنن ابن ماجہ: 1498)

نابالغ بچے کے جنازے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّأَجْرًا (بخاری قبل الحدیث: 1335)

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (سنن ابی داود: 3213)

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

(صحیح مسلم: 974)

ادائے قرض کے لیے دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. (صحیح بخاری:6369)

صبح وشام کے اذکار

❁ جو شخص ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (سنن ابی داود:5088، جامع ترمذی:3388)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جگہ ٹھہرے اور یہ کلمات پڑھ لے تو کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (صحیح مسلم:2709)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین ودنیا کے تمام فکر دُور کر دیتا ہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

الْعَظِیْمِ. (سنن ابی داود:5081)

● رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ دُعا (سیّد الاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے، پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے تو وہ شخص جنتی ہو گا اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ شخص جنتی ہو گا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ، مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صحیح بخاری:6306)

● یہ کلمات تین مرتبہ پڑھیں:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا.

(جامع ترمذی:3389)

● تین مرتبہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (صحیح مسلم:2726)

● تین مرتبہ: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ. (مستدرک حاکم: 545/1)

- آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر صبح و شام آخری تینوں قل (سورة اخلاص و معوذتین) تین تین مرتبہ پڑھے گا، اسے ہر چیز سے محفوظ رکھنے کے لیے کافی ہیں۔ (ابوداود: 4241)

- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا (احمد: 27056)

- رسول اللہ ﷺ دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا کرتے تھے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. (صحیح بخاری: 6307)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ. (صحیح بخاری: 6405، مسلم: 2691)

- دو کلمے جو اللہ کو بہت محبوب ہیں، زبان سے ادا کرنے میں بہت آسان لیکن قیامت کے دن وزن میں بہت بھاری ہوں گے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ. (بخاری: 6405، مسلم: 2691)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نمازوں کی رکعات

نام نماز	سنتیں	فرض	بعد کی سنتیں
فجر	2	2	-
ظہر	4	4	2
عصر	4(غیر مؤکدہ)	4	-
مغرب	2(غیر مؤکدہ)	3	2
عشاء	-	4	2+1وتر یا 3,5,7,9وتر
جمعۃ المبارک	جتنی چاہے	2	2 یا 4

نوٹ:...... تہجد اور اشراق کی 2 لے کر 8 رکعات تک

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

پروفیسر عبدالجبار شاکر رحمۃ اللہ علیہ

یادگار سیرت کتاب

مقالات سیرت طیبہ جامعہ سلفیہ بنارس

اسوہ حسنہ مصائب سرور کونین ﷺ کا مفصل بیان

مولانا محمد ظفیر الدین

کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ

ڈاکٹر وید پرکاش اپادھیائے